ماہانہ مجلس ذکر
دارِ بنی ہاشم ملتان
26فروری2004ء

بڑا آدمی

ضبطِ تحریر: سید عطاءالمنان بخاری

اصلاحی بیان
حضرت پیرجی
سید عطاءالمہیمن بخاری دامت برکاتہم
امیر
مجلس احرار اسلام پاکستان

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم امّا بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ایھا الذین اٰمنو اتّقوا اللہ وقولوا قولا سدید ایّصلح لکم اعمالکم ویغفرلکم ذنوبکم ومن یّطع اللہ ورسولہ فقد فاز فوزاً عظیما صدق اللہ مولانا العظیم .

دوستو بزرگو! پورامہینہ اس دن کا انتظار رہتا ہے کہ احباب اللہ کے ذکر کے لئے جمع ہوں گے اور ہم اپنے اللہ کو منانے کی کوشش کریں گے۔ ہماری یہ مجلس محض اللہ کی رضا کے لئے ہوتی ہے اس کا مقصد اپنے گناہوں کی معافی اور اللہ کی ذاتِ پاک کا ذکر کرنا ہوتا ہے اللہ جَلّ شانہ ہمارے اس بیٹھنے کو قبول ومنظور فرمائیں۔ دنیا میں ہر آدمی خواہش کرتا ہے کہ بڑا آدمی بن جاؤں۔ اللہ جلّ شانہ سب سے بڑے ہیں اللہ سے بڑا کوئی نہیں۔ رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کچھ صفات اس آدمی کی بتائی ہیں جو حقیقت میں بڑا ہے کہ آدمی، مال، اقتدار یا عہدے سے بڑا نہیں ہوتا بلکہ اللہ جلّ شانہ اور نبی علیہ السلام کے بتائے ہوئے طریقے پر چلنے سے بڑا بنتا ہے۔ آج اس سلسلے میں تین حدیثیں آپ حضرات کی خدمت میں پیش کرنی ہیں۔

سب سے پہلی حدیث، حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے لوگوں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! سب سے افضل کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا..... ہر وہ شخص جس کا دل مخموم ہو اور زبان صَدوق ہو، لوگوں نے کہا، یا رسول اللہ! صَدوق تو ہم سمجھتے ہیں کہ سچے کو کہتے ہیں مخموم القلب کون ہوا، آپ ﷺ نے فرمایا مخموم القلب وہ شخص ہے جو صاف ستھرا پرہیزگار ہو، کوئی گناہ اس کے ذمے نہ ہو، نہ کسی پر زیادتی کی ہو، نہ کسی سے کینہ رکھتا ہو اور نہ کسی سے حسد کرتا ہو۔ سچائی انسان کے افضل اور بڑے ہونے کی بنیاد ہے، جھوٹا آدمی بڑا نہیں ہوتا۔ دین سچائی سکھاتا ہے۔ سچ اور جھوٹ میں تمیز' دین پیدا کرتا ہے۔ رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا اَلتَّقْویٰ ھٰھُنَا دل کی طرف تین مرتبہ اشارہ کیا۔ دل میں اللہ کا ڈر رہتا ہے، جس دل میں اللہ کا ڈر پیدا ہو گیا وہ پرہیزگار بن جائے گا، وہ لوگوں کو ستائے گا نہیں، دل آزاری نہیں کرے گا، رسوا نہیں کرے گا' جھوٹی گواہی نہیں دے گا، تہمت نہیں لگائے گا، بدعہدی نہیں کرے گا کینہ پرور نہیں ہوگا، نیک خُو بن جائے گا، اُس کے وجود سے امن پھوٹے گا۔ جو آدمی اللہ سے ڈرنے والا بن جائے، اُس سے ہمسائے بھی خوش ہوں گے، گھر والے بھی امن میں رہیں گے معاشرے میں بھی اس کے وجود سے امن رہے گا۔ فتنہ پرداز وہی آدمی ہے جو اللہ سے نہیں ڈرتا۔ دنیا بھر میں نظام حکومت چلانے والے مسلمان ہوں یا غیر مسلم، ان کے ہاں خدا کے خوف کا تصور نہیں، حکمران اور سیاست دان' دونوں اللہ کے

خوف سے عاری ہیں۔ان کے دلوں پر پتھر پڑے ہوئے ہیں۔اللہ کا خوف نہ ہونے کی بنیاد پر ملک میں بدامنی پیدا کرتے ہیں،فحاشی وبدمعاشی پیدا کرتے ہیں،ظلم کرتے ہیں،جوا کراتے ہیں،عوام الناس کے حقوق کا خیال نہیں کرتے اللہ کے حقوق کا خیال نہیں کرتے اور اپنے منصب کو کما حقہ،پورا نہیں کرتے۔جو آدمی اپنے منصب کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتا وہ بڑا ظالم ہے اور ظلم کرنے والے کو اللہ معاف نہیں کریں گے۔

دوسری حدیث،حضرت حسن بصریؒ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ''دنیا کی بڑائی مال سے ہے۔'' دنیا کا معمول یہ ہے کہ لوگ مال دار کو سلام کرتے ہیں،حالانکہ ساری بزرگی اور شرافت' تقویٰ پر منحصر ہے جو آدمی اللہ سے نہیں ڈرتا وہ شریف اور بزرگ نہیں ہوسکتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ بڑائی میری چادر ہے اور بزرگی میرا لباس ہے جو کوئی ان میں سے ایک بھی مجھ سے لینا چاہے گا اسے مَیں آگ میں داخل کروں گا۔

تیسری حدیث حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ''میرے پاس یہ خبر پہنچی ہے کہ لوگوں نے لقمان بزرگ سے پوچھا کہ آپ میں یہ بزرگی جو ہمیں نظر آرہی ہے کیسے ملی؟ جواب دیا میں نے ہمیشہ سچ بولا ہے' کبھی کسی واقعہ کو توڑ مروڑ کر پیش نہیں کیا،امانت کے پورا کرنے سے مجھے عزت ملی۔''امانت کئی قسم کی ہے،دین بھی امانت ہے،مال بھی امانت ہے مشورہ بھی امانت ہے راز بھی امانت ہے اور سب سے بڑی امانت دین ہے وہ آدمی جس کے پاس دین پہنچ گیا اور وہ اس کو بیان نہیں کرتا وہ خائن ہے اور انبیاء علیہم السلام کی سنتِ متواترہ ہے کہ کوئی نبی خائن نہیں ہوا،امین ہوا ہے اور جو کچھ اللہ کی طرف سے ان کے پاس پہنچا،انہوں نے چھپایا نہیں،بیان کیا ہے اور دنیاوی اعتبار سے امین اُس کو کہتے ہیں جو کسی کے مال میں تبدیلی نہ کرے، خیانت نہ کرے۔حیا بھی امانت ہے جو آدمی حیا کا پاس نہیں کرتا،پڑوسی کی حیا کا خیال نہیں کرتا،اپنے گھر کی حیا کا خیال نہیں کرتا وہ بھی خائن ہے۔تیسری بات یہ فرمائی کہ جو باتیں میرے کام کی نہ تھیں ان سے میں الگ تھلگ ہوگیا،بے کار اور فضول باتوں کو میں نے چھوڑ دیا،یہ میری بزرگی اور شرافت کا سبب بنی ہیں۔تین باتیں کیا ہوئیں:

(1) میں نے ہمیشہ سچ بولا۔

(2) میرے پاس جو امانت رکھی،میں نے اس میں خیانت نہیں کی۔

(3) جو باتیں کام کی نہیں تھیں ان سے میں الگ ہوگیا۔یہ انسان کی بڑائی کا راز ہے۔آدمی' بڑا سچ بولنے سے بنتا ہے سچ بولے گا تو اللہ کی عبادت ٹھیک کرے گا،خداوندِ قدوس کو وحدہٗ لاشریک مانے گا،آپ ﷺ کی ختم نبوت کا ڈنکا بجائے گا،آخرت کا فکر کرے گا، امانت رکھے گا،لوگوں کے ہاں عزت پائے گا' اللہ کے ہاں بھی عزت والا ہوجائے گا اور اگر بے کار باتوں میں مشغول ہوگیا تو اچھے کام اس سے چھوٹ جائیں گے' اچھے کام نہیں کرسکے گا۔اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں آپ ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں پر چلا کر بڑا بنادے،بڑا آدمی وہی ہے جس سے اللہ راضی ہوگیا اور جس سے اللہ راضی نہیں وہ کچھ بھی ہوجائے' بڑا آدمی نہیں ہے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ ربِّ العلمین .